السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو پہلی مرتبہ شادی کے بعد ہی دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ بہت ہی بدصورت ہے اس سے بہت ناگوار بدبو بھی آتی ہے اگر اسے طلاق دے کر میں کسی دوسری عورت سے شادی کر لو تو کیا گناہ تو نہ ہو گا؟ یاد رہے میں دو عورتوں سے شادی کی استطاعت نہیں رکھتا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو طلاق دینے میں انشاء اللہ کوئی گناہ نہیں ہو گا کیونکہ اس عورت کے ساتھ زندگی بسر کرنے میں آپ کو کوئی فرحت و سکون حاصل نہیں ہو گا جس سے آپ انقباض اور کراہت محسوس کرتے ہیں۔ بے شک ناگوار بدبو بھی ان عیوب میں سے جن کی وجہ سے شوہر کو فسخ نکاح اور جو اس نے خرچ کیا ہے اسے واپس لینے کا حق حاصل ہے ناگزیر اسباب کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے طلاق کو جائز قرار دیا ہے اور سنت کے مطابق طلاق دینے کا طریقہ اور صورت بھی کتاب و سنت میں مذکور ہے اور اس میں کوئی گناہ یا حرج نہیں ہوتا بلکہ گناہ تو عورت کے ان وارثوں پر ہے جنھوں نے اس کے ان عیوب کو چھپایا تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص181

محدث فتویٰ